REGD. NO. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

قیمت پرچہ ا۔

جلد ۴۸/۱۳ ۔ ۷ ظہور ۱۳۳۸ ہش ۔ ۷ اگست ۱۹۵۹ء ۔ نمبر ۱۸۵

## آج ہمارے لئے اپنی خاطر ہی نہیں بلکہ ساری دنیا کی ہدایت اور رہنمائی کی خاطر اسلامی تعلیم پر کماحقہ عمل پیرا ہونا ضروری ہے

### محلہ دار الصدر غربی کے تربیتی اجلاس میں علماء سلسلہ کی ایمان افروز تقاریر۔

ربوہ ۶ اگست۔ کل شام مجلس خدام الاحمدیہ محلہ دار الصدر غربی کے زیر اہتمام منعقدہ تربیتی جلسہ میں علماء سلسلہ نے روزمرہ کی زندگی میں اسلامی شعار کی پابندی اختیار کرنے اور اسلامی تعلیم کا عملی نمونہ پیش کرنے کی پُرزور تلقین کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا۔ کہ آج ہمارے لئے محض اپنی خاطر ہی نہیں۔ بلکہ ساری دنیا کی ہدایت اور راہ نمائی کی خاطر بھی اسلامی تعلیم پر کماحقہ عمل پیرا ہونا اور اس طرح اسلامی ثقافت کا کامل نمونہ پیش کر دکھانا ازحد ضروری ہے

یکم اگست سے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام تربیتی مہینہ منانے کا جو اہتمام کیا گیا ہے۔ یہ جلسہ اسی سلسلہ میں منعقد کیا گیا تھا۔ جلسہ کا آغاز نماز مغرب کے بعد محلہ دار الصدر غربی کی مسجد میں مکرم و محترم ڈاکٹر خلیل احمد صاحب ناصر کی زیر صدارت تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ بعد ازاں علی الترتیب مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد اور محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل (لائل پوری) نے تربیت کے موضوع پر نہایت ایمان افروز تقاریر کیں جن میں نوجوانوں کو نماز باجماعت کی ادائیگی کا خاص التزام کرنے تلاوت قرآن مجید اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مطالعہ کرنے سگرٹ نوشی سے کلی مجتنب رہنے اور روزمرہ کے معمولات میں اسلامی شعار کی پابندی کرنے کی احسن پیرائے میں تلقین فرمائی۔ ازاں بعد مجلس مقامی کے ناظم عمومی مکرم چوہدری عبد العزیز صاحب نے ۵ جولائی کے الفضل میں سے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا وہ قیمتی اور جامع پیغام پڑھ کر سنایا۔ جو آپ محترم نے خدام الاحمدیہ کے تربیتی پروگرام کے سلسلہ میں مرحمت فرمایا ہے۔

دوران جلسہ میں قریشی محمد اسلم صاحب اور محمد اسمٰعیل صاحب خالد نے کلام محمود میں سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی پُر معارف نظمیں خوش الحانی سے پڑھ کر سنائیں۔

آخر میں صاحب صدر مکرم ڈاکٹر خلیل احمد صاحب ناصر نے اسلامی تعلیم کا عملی نمونہ پیش کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے فرمایا۔ اسلامی تعلیم پر عمل پیرا ہونا ہماری اپنی نجات کے لئے ہی ضروری نہیں ہے بلکہ باقی دنیا کو بھی فوز و فلاح سے ہمکنار کرنے کے لئے ضروری ہے کہ دنیا کے سامنے اسلامی تعلیم اور اسلامی ثقافت کا کامل عملی نمونہ پیش کریں۔ اس بارہ میں ہمارے لئے

(باقی دیکھیں صفحہ ۳)

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

## کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

"رات نیند اچھی آگئی۔ اِس وقت طبیعت عام طور پر اچھی ہے"۔

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۶ اگست۔ بوقت پونے نو بجے صبح

کل حضور کی طبیعت پرسوں جیسی ہی رہی۔ رات نیند اچھی آگئی۔ اس وقت حضور کی طبیعت عام طور پر اچھی ہے۔

احباب جماعت حضور کی کامل شفایابی کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

خاکسار:- (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت پونے نو بجے صبح۔ ربوہ ۶ اگست ۱۹۵۹ء

## پاکستان کے قابلِ فخر سائنسدان پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام کو

### صدر جنرل محمد ایوب خان کا خراج تحسین

کراچی ۵ اگست۔ کل پاکستان سائنس کمیشن کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے صدر جنرل محمد ایوب خاں نے پاکستان کے قابلِ فخر نوجوان سائنسدان پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب صدر شعبہ ریاضیات امپیریل کالج آف سائنس لنڈن یونیورسٹی کو پُرتپاک خراج تحسین پیش کیا آپ نے فرمایا:-

"انہوں نے اتنی کم عمر میں سائنس کے میدان میں جو کارنامے سرانجام دیئے ہیں وہ ہمارے لئے قابلِ فخر ہیں۔ اور ان سے ہمارے دلوں میں ایک نئی تخلیقی تحریک پیدا ہوتی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ سائنس کمیشن میں ان کی شرکت کمیشن کی سفارشات میں وزن اور وقار پیدا کر دے گی"۔ (نوائے وقت ۵ اگست ۱۹۵۹ء)

نوٹ:- صدر جنرل محمد ایوب خاں کی تقریر کا بقیہ صفحہ ۳ پر ملاحظہ فرمائیں۔

## درخواستِ دعا

از مکرم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل

محترم اخویم جناب قاضی محمد رشید صاحب سابق وکیل المال کا ایبٹ آباد میں اپریشن ہوا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے جیسا کہ مکرم سلیم اللہ صاحب مکرنوشہرہ نے اطلاع دی ہے اپریشن تو کامیاب ہوا ہے۔ مگر ضعف اور کمزوری بہت ہے۔ اور دس روز تک زیادہ کمزوری کا اندیشہ ہوتا ہے۔ احباب کرام سے محترم قاضی صاحب کی کامل شفایابی کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

خاکسار ابو العطاء جالندھری

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ — مورخہ ۷ اگست ۱۹۵۹ء

# اسلامی روح

صدر ایوب نے پیرس کے اخبار "لے مونڈ" کے نامہ نگار سے ایک خاص انٹرویو میں بعض اور باتوں کے علاوہ یہ بھی فرمایا ہے کہ

"پاکستان کا آئین آئندہ سال کے آخر تک مرتب ہو جائیگا۔ اور ملک میں عام رائے دہی کے اصول پر انتخاب منعقد کرائے جائیں گے"

آپ نے مزید فرمایا کہ

"نئے آئین کی روح اسلامی ہوگی۔ کیونکہ یہی نصب العین اشتراکیت کی پیش قدمی کو روک سکتا ہے"۔

صدر نے یہ بالکل ٹھیک کہا ہے کہ اسلام ہی اشتراکیت کی رو کو روکنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ جہاں تک اسلامی لائحہ حیات کا تعلق ہے یہ بات سولہ آنے درست ہے۔ اور اگر کوئی حکومت ان اصولوں پر چلائی جائے۔ جو اسلام نے دیئے ہیں۔ تو یقیناً نہ صرف اشتراکیت کے ہتھیار کند ہو جاتے ہیں۔ بلکہ سرمایہ دارانہ جمہوریت اور مغربی سیکولرزم کے عیوب سے بھی نجات مل سکتی ہے۔

مسلمانوں نے خاصکر پاکستان کی صحافت نے صدر کی اس بات پر اظہار اطمینان کیا ہے۔ چنانچہ ایک معاصر اُن کی قدر کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ:-

"صدر نے ایک مرتبہ پھر اس امر کی یاددہانی کرائی ہے کہ پاکستان کے نئے آئین کی روح اسلامی ہوگی۔ اور ہم ایک مرتبہ پھر ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے پاکستان کے بنیادی نصب العین کو نظر انداز نہیں ہونے دیا۔ یہ امر خاص طور پر حوصلہ افزا ہے کہ جہاں ہم میں سے بعض لوگ خود اپنے ملک میں اپنے لوگوں کے سامنے اسلام کا نام لیتے ہوئے شرماتے ہیں وہاں صدر کے اس انٹرویو کے اصل مخاطب پاکستانی عوام نہیں۔ بلکہ وہ اہل یورپ تھے جو سیکولرازم کے علمبردار اور اس پر عامل ہیں۔ ہمارے ہاں تو یہ نعرہ اپنی ملت کے مزاج کو سمجھے بغیر، ان کی نقالی میں ہی لگتا رہا ہے"۔

یہ رائے بالکل صحیح ہے اور پاکستان کے مسلمانوں کی تمنا کے عین مطابق ہے۔ یہ بھی درست ہے کہ بعض لوگ خود اپنے ملک میں اپنے لوگوں کے سامنے اسلام کا نام لیتے ہوئے شرماتے ہیں۔ اور اس لحاظ سے صدر کا پیرس میں خاص یورپی فضا میں اس کا اظہار کرنا واقعی ایسی کی بات ہے۔ مگر سوچنے والی بات ہے کہ ایسا کیوں ہے کہ بعض لوگ اپنے لوگوں کے سامنے بھی اسلامی آئین کا نام لیتے ہوئے شرماتے ہیں۔

یہاں ہم ان لوگوں اور یورپی لوگوں میں اس وجہ سے امتیاز نہیں کرتے کہ اپنے لوگوں کی بھی دراصل یہ ذہنیت یورپ بلکہ یوں کہنا چاہیئے غیر مسلم اقوام کے زیر اثر بنی ہوئی ہے۔ کیونکہ بوجوہات اسلام کے خلاف یورپ اور غیر مسلم اقوام میں ایک تعصب سا پیدا ہو گیا ہوا ہے۔ اسلام کو ایک جابر دین سمجھا جاتا ہے۔ اور کہا جاتا ہے کہ اس کی اشاعت تلوار کی نوک پر ہوئی ہے۔ یہ تعصب اسلام کے متعلق یورپ اور دیگر غیر مسلم اقوام میں عام ہے۔ اور اس کو خاصی تقویت حاصل ہے۔ حالانکہ جو لوگ صحیح معنوں میں اسلام کو سمجھتے ہیں۔ وہ صرف اسلام کو ہی واحد دین سمجھتے ہیں جس نے نہ صرف نظریاتی طور پر انسانوں میں باہمی رواداری کے بہترین اصول دیئے ہیں۔ بلکہ ایک زمانہ میں ان پر عمل کرکے بھی بہترین نمونہ دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔ چنانچہ حالی مرحوم کا یہ کہنا کہ ؎

لبرٹی میں جو آج فائق ہیں سب سے
بتائیں کہ لبرل بنے ہیں وہ کب سے

ایک حقیقت اپنے اندر رکھتا ہے۔ لبرٹی دوسرے لفظوں میں "آزادیٔ ضمیر" کا جو اصول اور نمونہ اسلام نے دنیا کے سامنے پیش کیا ہے وہ تمام مذہبی اور غیر مذہبی تاریخ میں لاثانی ہے اس ضمن میں تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ کا مندرجہ ذیل اقتباس قابل غور ہے:-

"سورۂ کافرون صرف تیس الفاظ پر مشتمل ہے۔ اس کی کوئی آیت چھ الفاظ سے زیادہ کی نہیں۔ اس سورت میں وہ بنیادی خصوصیت واضح کی گئی ہے۔ جو کردار انسانی میں ابتدائے آفرینش سے موجود ہے اور لا اکراہ والی آیت میں جس کا متعلقہ حصہ صرف نو الفاظ پر مشتمل ہے۔ ذہن انسانی کی ذمہ داری کا قاعدہ ایسی صحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کہ اس سے بہتر صحت ممکن نہیں۔ یہ دونوں متن جو الہام الٰہی کے ابتدائی دور سے تعلق رکھتے ہیں۔ انفرادی اور اجتماعی حیثیت سے اس اصول کی بنیاد و اساس ہیں۔ جس کو معاشرہ انسانی نے صدیوں کی جنگ و پیکار اور نفرت و خونریزی کے بعد اختیار کیا ہے اور قرار دیا ہے کہ یہ انسان کے اہم ترین بنیادی حقوق میں سے ہے۔ لیکن ہمارے علماء محققین اسلام کو جنگ جوئی سے بھی علیحدہ نہیں کریں گے"۔

(تحقیقاتی رپورٹ اردو صفحہ ۲۳۸)

سوال پیدا ہوتا ہے کہ ایسے رواداری کے اصول رکھتے ہوئے اور ایسے نمونہ کی موجودگی میں جیسا کہ قرون اولیٰ میں مسلمانوں نے پیش کیا۔ کیا وجوہات ہیں کہ آج غیر مسلم ہی نہیں۔ بلکہ بعض اپنے لوگ بھی اسلام کو نہایت غیر روادارانہ دین خیال کرتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں کہ اس کے اصول جابرانہ ہیں۔ اور اس میں رواداری کی روح نہیں؟

یہ ایک نہایت اہم سوال ہے۔ ہمیں محض اس بات پر مطمئن نہیں ہونا چاہیئے کہ ہمارے بعض دلیر زعماء نے یورپی فضا میں پاکستان کے لئے ایسے آئین کا ادعا کیا ہے جو اپنی روح میں اسلامی ہوگا۔ یہ درست ہے کہ اشتراکیت کا مقابلہ اگر کوئی دین کر سکتا ہے۔ تو وہ صرف ایک اسلام ہی ہے ریانی کسی مذہب میں اس کا مقابلہ کرنے کی تاب نہیں لیکن یہ صرف کہہ دینے کی بات نہیں ہے بلکہ کرکے دکھانے کی بات ہے۔ البتہ یہ ایک دو دن کا معاملہ نہیں۔ بلکہ لگاتار تگ و دو کا معاملہ ہے۔ اور جب تک ہم اس کے لئے گراں قدر قربانیاں نہ دیں گے۔ اس وقت تک ہم عملاً دنیا سے نہیں منوا سکتے۔ کہ اسلام حقیقت میں وہ نہیں ہے۔ جو غیر اقوام نے سمجھ رکھا ہے۔ بلکہ اسلام یہ ہے جس کا نمونہ ہم پیش کر رہے ہیں۔

اس ضمن میں سب سے بڑی اہم چیز جو ہے وہ یہ ہے کہ ہمیں شروع سے لیکر آج تک کی اسلامی تاریخ از سر نو مدون کرنی چاہیئے۔ اور بجائے محض فتوحات ملکی اور جنگوں کے تذکرے کے اسلامی اصولوں کو ہر عہد کے معاشرے میں کام کرتے ہوئے دکھانا چاہیئے۔ اور ان مسائل کو شالیں دے کر حل کرنا چاہیئے۔ جن کو اس زمانہ کے بعض جبر پرست اور سیاسی اہل علم حضرات نے اسلام کے گرد کانٹوں کی ایک باڑ کے طور پر لگا رکھا ہے۔ جس کو دیکھ کر غیر اقوام اسلام سے بدک جاتی ہیں اور اس کی حقیقی روح کے عرفان سے محروم رہتی ہیں۔

ہمیں اس کوشش میں اپنا سب زور خرچ کر دینا چاہیئے کہ آئندہ اسلامی آئین کا تذکرہ دنیا کے لئے اس طرح تعجب انگیز نہ رہے جس طرح آج محسوس ہوتا ہے۔ بلکہ دنیا اس بات پر تعجب کرے کہ مسلمان اسلامی آئین کے مقابلہ میں مغربی جمہوریت اور سیکولرزم کو کس طرح کسی وقت بھی ترجیح دے سکے۔

---

## انصار اللہ کا پانچواں سالانہ اجتماع

۳۱ اکتوبر و یکم نومبر ۱۹۵۹ء کو منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ۔ احباب اس میں کثرت سے شرکت فرمائیں۔ قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

---

## مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا اٹھارہواں سالانہ اجتماع بمقام ربوہ

خدام الاحمدیہ کا اٹھارہواں سالانہ اجتماع اپنی سابقہ روایات کے ساتھ انشاء اللہ تعالےٰ بتاریخ ۲۳-۲۴-۲۵ اکتوبر ۱۹۵۹ء بروز جمعہ ہفتہ اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ جیسا کہ خدام کو معلوم ہے۔ ہمارا یہ اجتماع مذہبی اجتماع ہوتا ہے۔ جس میں انہیں مذہبی۔ اخلاقی اور روحانی تربیت دی جاتی ہے۔ یہ تربیت ہماری آئندہ زندگی کے لئے ضروری ہے۔ پس اپنے اس اجتماع میں خدام کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہونا چاہیئے۔

اجتماع کی تفصیلات انشاء اللہ وقتاً فوقتاً الفضل اور خالد میں شائع کی جاتی رہیں گی۔ قائدین مجالس اور اراکین مجالس کو ابھی سے اجتماع میں شمولیت کے لئے پوری تیاری شروع کر دینی چاہیئے۔ اور اپنے اس اہم اور قومی اجتماع کو زیادہ سے زیادہ کامیاب بنانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

# ڈچ گی آنا (جنوبی امریکہ) میں اسلام کی ترقی کے لئے مساعی

## ریڈیو پر کامیاب تقاریر۔ احباب جماعت کا اجلاس۔ ملاقاتیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کیلئے صدقات

### احمدیہ مشن کی تبلیغی رپورٹ بابت ماہ مئی و جون ۱۹۵۹ء

(از مکرم شیخ رشید احمد صاحب انچارج مبلغ ڈچ گی آنا بتوسط وکالت تبشیر)

عرصہ زیر رپورٹ میں پانچ تقاریر بذریعہ ریڈیو مختلف عنوانات پر ہوئیں مثلاً حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ طیبہ، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق نبی اکرم کے ساتھ اور اسمہ احمد کی پیشگوئی وغیرہ نیز اپنے پروگرام کے مطابق تلاوت قرآن کریم بھی بوقت صبح بذریعہ ریڈیو نشر کی جاتی رہی۔

ایک جماعتی اجلاس منعقد کیا گیا جس کی اطلاع الیفرانم سیحن کی جماعت اور دیگر احباب کو دو ہفتہ قبل ہی کر دی گئی تھی۔ جلسہ کے لئے ۲ رات مئی ۱۹۵۹ء کا دن مقرر کیا گیا تھا۔ وقت مقررہ پر اس دن تمام احباب میرے ہاں تشریف لائے۔ خاکسار نے ساڑھے دس بجے اجلاس کا آغاز کرتے ہوئے خلافت اور اس کی اہمیت کی وضاحت کی۔

خاکسار نے دوران تقریر بتایا کہ اسلام کی ترقی کا راز خلافت سے وابستگی میں مضمر ہے۔ خدا تعالیٰ نے اس زمانہ میں حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے دین کی تکمیل کی اشاعت کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا ہے۔ اور یہ تکمیل خلافت کے ذریعہ ہوگی۔ اس کے بعد نئے عہدیداران کا انتخاب عمل میں آیا۔ پھر مختلف طلباء و طالبات نے مجموعی طور پر دس تقاریر کیں۔ ازاں بعد خاکسار کی اہلیہ نے ڈچ زبان میں تقریر کرتے ہوئے صداقت اسلام پر روشنی ڈالی۔ اور دعا کے ساتھ کارروائی ختم ہوئی۔

انفرادی طور پر خاکسار نے لبنانی اور افریقن نسل عیسائیوں کے متعدد گھرانوں میں جا کر تبلیغ کی۔ ان مواقع پر گفتگو زیادہ تر حضرت مسیح علیہ السلام کی الوہیت اور مسئلہ کفارہ پر ہوئی۔ اسی طرح سرکاری دفاتر میں بعض امور کی انجام دہی کے لئے خاکسار جاتا رہا۔ جس کی وجہ سے وہاں پر سرکاری آفیسرز سے عمدہ ماحول میں تبادلہ خیالات کا موقع ملا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ان لوگوں پر اسلام کے حقانی دلائل کا اثر ہوا۔ جس کے نتیجہ میں انہوں نے خاصی دلچسپی کا اظہار کیا۔ ایک محکمہ کے ڈپٹی آفیسر نے دوران گفتگو بیان کیا کہ انہوں نے ایک عرصہ سے چرچ میں جانا ترک کر دیا ہے جس کی وجہ انہوں نے یہ بتائی کہ ایک دن ان کو خیال آیا کہ عیسیٰ علیہ السلام ایک انسان تھے وہ خدا کس طرح ہو سکتے ہیں آخر یہ خلش ان کو پادری صاحب کے پاس لے گئی جب انہوں نے پادری سے اس امر کی وضاحت طلب کی تو پادری نے کہا کہ تم پر شیطان سوار ہو گیا ہے۔ کچھ دنوں کے بعد آنا پھر بتاؤں گا اس پر اس دوست نے پادری صاحب سے کہا کہ اب میں چرچ میں کبھی نہیں آؤں گا۔ ان تمام زیر تبلیغ احباب کو خاکسار نے سلسلہ کا لٹریچر بھی دیا۔

اسی طرح بہائیوں کی طرف سے ایک آرٹیکل احمدیت اور اسلام کے خلاف مجھے موصول ہوا۔ خاکسار نے اس آرٹیکل میں عائد کردہ اعتراضات کے جوابات دیئے بہائی مبلغ Mr. Friedland سے مل کر تمام اعتراضات کی تردید کی۔ دوران گفتگو میں کئی دفعہ بہائی مبلغ جواب نہ دے سکنے کی وجہ سے مختلف بہانوں سے گفتگو کو بند کرنے پر زور دیتا۔ اس وقت بہائی مبلغ کو یہ فکر لاحق ہے کہ جو لوگ ان کے زیر اثر تھے۔ وہ خاکسار کی تبلیغی کوششوں کے نتیجہ میں ان کا ساتھ چھوڑنے لگے ہیں۔

اس عرصہ میں مرکز سے سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی علالت کی خبر موصول ہوئی جس کی اطلاع فوری طور پر خاکسار نے احباب جماعت میں کرنے کے علاوہ صدقہ کا اہتمام کیا نیز خصوصیت سے نماز جمعہ میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعائیں کی گئیں۔

عید الاضحیہ کے خطبہ میں خاکسار نے قربانی کی حقیقت اور فلسفہ کو پیش کیا۔ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کی کوششوں میں برکت ڈالی۔ جس کی وجہ سے عید کے دن آدھ گھنٹہ کا موقع بذریعہ ریڈیو تقریر کے لئے ملا جس میں خاکسار نے قربانی کے پس منظر اور فلسفہ کو بیان کرنے کے ساتھ اس زمانہ کے ابراہیم حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضور کے موعود فرزند حضرت مصلح موعود کے متعلق بیان کرتے ہوئے ربوہ کی وادی غیر ذی زرع کی آبادی کو پیش کیا۔ تقریر کے بعد گھر واپس آنے پر سابق منسٹر آف جسٹس نے ٹیلیفون پر عید مبارک دیتے ہوئے کہا کہ آپ کی آج کی تلاوت قرآن کریم نے مجھ پر خاص اثر کیا ہے نیز آج میں نے آپ کی تقریر میں ایک نئی بات (حضرت) مرزا غلام احمدؑ کے متعلق سنی ہے میری خواہش ہے کہ وقت ملنے پر اس موضوع پر آپ سے تبادلہ خیالات کروں بحر کیف جتنی تقاریر میں نے آج قربانی کے مسئلہ پر مختلف ریڈیو سٹیشنز سے سنی ہیں۔ سب سے بلند اور معیاری تقریر آپ کی تھی۔

بالآخر احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد ان علاقوں میں اسلام اور احمدیت کو محفوظ کرے۔ آمین

---

## کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

### دعا کیا ہے؟

بعض لوگ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں دعا کے لئے لکھا کرتے تھے جن کے جواب میں ان کو تحریر کیا جاتا تھا۔ کہ دعا کی گئی مگر بعد ازاں وہ دوبارہ لکھ دیا کرتے۔ کہ کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ اور یہ دو حال سے خالی نہیں۔ یا تو آپ نے دعا نہیں کی۔ یا اگر کی ہے تو توجہ سے نہیں کی۔" حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے اس بارہ میں ایک دن عرض کی تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:۔

"سخت ضرورت معلوم ہوتی ہے کہ دعا کے مضمون پر پھر قلم اٹھایا جائے کیونکہ پہلے مضامین اس بارہ میں کافی ثابت نہیں ہوئے دعا نہایت نازک امر ہے اور اسکے لئے شرط ہے کہ مستدعی اور داعی میں ایسا مستحکم رابطہ ہو جائے کہ ایک کا درد دوسرے کا درد ہو جائے اور ایک کی خوشی دوسرے کی خوشی ہو جائے۔ جس طرح شیر خوار بچہ کا رونا ماں کو بے اختیار کر دیتا اور اسکی چھاتیوں میں دودھ اتار دیتا ہے ویسے ہی مستدعی کی حالت زار اور استغاثہ پر داعی سراسر رقت اور عقدہمت بن جائے۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ سب امور خدا تعالیٰ کی موہبت ہیں، انسان کو ان میں دخل نہیں توجہ اور رقت بھی خدا تعالیٰ کے ہاں سے نازل ہوتی ہے۔ جب خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ کسی کے لئے کامیابی کی راہ نکالدے تو وہ داعی کے دل میں توجہ اور رقت ڈالدیتا ہے مگر سلسلہ اسباب میں ضروری ہوتا ہے کہ داعی کو کوئی محرک شدید جنبش اور حرکت دینے والا ہو۔ اسکی تدبیر بجز اسکے اور کوئی نہیں کہ مستدعی اپنی حالت ایسی بنائے کہ اضطراراً داعی کو اسکی طرف توجہ ہو جائے فرمایا کہ جو حالت میری توجہ کو جذب کرتی ہے اور جسے دیکھ کر میں دعا کے لئے اپنے اندر تحریک پاتا ہوں وہ ایک ہی بات ہے کہ میں کسی شخص کی نسبت معلوم کر لوں کہ یہ خدمت دین کے سزاوار ہے اور اس کا وجود خدا تعالیٰ کے لئے، خدا کے رسول کے لئے۔ خدا کی کتاب کے لئے اور خدا کے بندوں کے لئے نافع ہے ایسے شخص کو جو درد و الم پہنچے وہ درحقیقت مجھے پہنچتا ہے۔"

(ملفوظات صفحہ ۳۱۱، ۳۱۲)

## صدر انجمن احمدیہ۔ تحریک جدید اور وقف جدید کے موصی کارکنان توجہ فرمائیں!

(از مکرم سکرٹری صاحب مجلس کارپرداز ربوہ)

حصہ آمد کے ہر موصی دوست کو ہر سال ایک معین فارم بھیجا جاتا ہے۔ جو فارم اصل آمد کے نام سے معروف ہے اور اس فارم پر اس سے اس کی گذشتہ سال کی اصل آمد دریافت کی جاتی ہے جس پر اُس نے اپنا اور اپنے اہل و عیال کا گذارہ کیا۔ اس فارم کو پُر کر کے دفتر کو واپس کرنا سلسلہ کے موصی کارکنوں کے لئے بھی ایسا ہی لازمی ہے جیسا کہ غیر کارکنوں (تاجروں۔ گورنمنٹ کے ملازموں اور دوسرے پیشہ وروں وغیرہ) کے لئے ضروری ہے۔ مگر بعض کارکن یہ لکھ کر فارم واپس کر دیتے ہیں کہ کہ ہماری تنخواہ یا الاؤنس فلاں دفتر سے ملتا ہے وہاں سے دریافت کر لیں۔ اور اس کے مطابق ہمارا حساب تیار کر دیں کہ آیا ہماری طرف سے گذشتہ سال کا حصہ آمد وصیت کے مطابق پورا ادا ہو گیا یا نہیں۔ ایسے احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ ان کا یہ جواب نہ تو دفتر کے لئے قابل عمل ہے اور نہ ہی قاعدہ کی رو سے درست ہے۔

دفتر کے لئے تو اس لئے قابل عمل نہیں کہ اس وقت سلسلہ عالیہ احمدیہ کے تین بڑے ادارے ہیں (۱) صدر انجمن احمدیہ پاکستان (۲) تحریک جدید اور (۳) وقف جدید۔ ان تینوں اداروں میں حصہ آمد کے سینکڑوں موصی احباب کارکن ہیں اور دفتر کے لئے یہ بات مشکل بلکہ قریباً ناممکن ہے کہ ہر کارکن کے متعلق اس کے متعلقہ دفتر سے دریافت کرے کہ گذشتہ سال اسے دفتر کی طرف سے کس قدر ماہوار تنخواہ یا الاؤنس ملتا رہا ہے۔ نیز اس طرح بعض پیچیدگیاں پیدا ہونے کا بھی احتمال ہے اور قاعدہ کی رو سے یہ اس لئے درست نہیں کہ فارم اصل آمد پر موصی کی طرف سے یہ اقرار ہوتا ہے کہ:۔

"میں ایک احمدی مسلمان ہونے کی حیثیت میں بیان دیتا ہوں کہ میری آمد اتنی ہی ہے۔ جو میں نے اوپر لکھی ہے۔ اگر میں نے باوجود علم یا قرائن کی موجودگی کے آمد کم دکھائی ہو تو اسٹرنقائی کے نزدیک میری وصیت منسوخ سمجھی جانے اور میں کسی ثواب کا مستحق نہ سمجھا جاؤں۔ سلسلہ کو بھی اختیار ہوگا کہ اس صورت میں میری وصیت کو منسوخ قرار دے"

اب یہ بات غور طلب ہے کہ دفتر بہشتی مقبرہ کسی موصی کی طرف سے کیونکر یہ فارم پُر کر سکتا ہے۔ اور کیونکر اس نہایت اہم ذمہ داری کو اٹھا سکتا ہے جو خود موصی کو اٹھانی چاہیئے۔ ہو سکتا ہے کہ ایک کارکن کو مثلاً سو روپیہ ماہوار تنخواہ یا الاؤنس گذشتہ سال مل رہا تھا۔ (کیونکہ اس فارم پر ہم گذشتہ سال کی آمد ہی دریافت کرتے ہیں نہ کہ سال رواں کی یا کسی آئندہ سال کی) لیکن اس میں اس کا گذارہ نہ ہوتا ہو اور وہ اپنے گذارہ کے لئے پرائیویٹ طور پر کوئی زائد کام بھی کرتا ہو۔ تو ہمیں کیا علم ہے کہ اس زائد کام سے اُسے کتنی آمد ہوئی۔ یہ تو وہ خود ہی بتا سکتا ہے اور وصیت کے اقرار کی رو سے اسے خود ہی بتانا چاہیئے کہ تنخواہ یا الاؤنس اور زائد کام شامل کر کے سال گذشتہ میں اسے کل کس قدر آمدنی ہوئی تھی۔ کوئی دوسرا شخص یا ادارہ اس کا قائم مقام ہو کر نہیں بتا سکتا۔

پس صدر انجمن احمدیہ۔ تحریک جدید اور وقف جدید کے کارکنوں سے التماس کی جاتی ہے کہ وہ دفتر بہشتی مقبرہ کے مرسلہ فارم اصل آمد خود پُر کر کے واپس کیا کریں۔ اور دفتر پر یہ ذمہ واری نہ ڈالیں۔ دفتر اس ذمہ واری کو اٹھانے سے قطعی طور پر معذور ہے۔ جو کارکن زائد کام نہیں کرتے اور ان کی کوئی زائد آمدنی نہیں ان کو کم سے کم یقینی طور پر یہ تو معلوم ہے کہ ان کو کس قدر ماہوار تنخواہ یا الاؤنس گذشتہ سال ملتا رہا ہے تو پھر کوئی وجہ نہیں کہ وہ خود اس فارم کو پُر نہ کریں۔

### درخواستہائے دعا

(۱) اہلیہ صاحبہ آغا نصیر احمد خانصاحب نمبردار چک ۶۵ ڈی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ خانپور کئی دنوں سے سخت بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں (ملک عبدالرحیم خانپور)

(۲) میری بچی نسیم اختر سخت علیل ہے۔ اس کی صحت کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے (کیپٹن محمد اسلم)

## حسابی غلطیوں کو متعیّن کیجئے!

(حصہ آمد کے موصی احباب توجہ فرمائیں)

حصہ آمد کے جن موصی احباب کو حسابات بھیجے جا چکے ہیں اُن میں سے بعض نے جن کی تعداد نہایت ہی قلیل ہے لکھا ہے کہ ان کا حساب غلط ہے۔ مگر کوئی تعیّن نہیں کیا کہ کیا غلطی ہے۔ اور ان کی کونسی ادا کردہ رقم ان کے حساب میں درج نہیں ہے یا زائد درج ہو گئی ہے۔ لہذا احباب کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ دفتر کے مُرسلہ حسابات میں اگر کوئی غلطی پائیں تو اس کے متعلق پوری وضاحت اور صراحت سے اطلاع دیں اور اسے متعیّن کر دیں۔ صرف یہ لکھ دینے سے کہ حساب غلط ہے حساب کی درستی کے لئے راہنمائی نہیں ہو سکتی۔ مثلاً اگر ان کی ادا کردہ رقم حساب میں درج نہیں تو صراحت سے لکھیں کہ ہماری فلاں رقم بذریعہ کوپن نمبر فلاں داخل خزانہ ہو چکی ہے۔ یا فلاں رسید کے ذریعہ سیکرٹری مال کے حوالے کر دی گئی ہے مگر ہمارے حساب میں درج نہیں۔ اس طرح حساب کی جانچ پڑتال اور درستی میں مدد مل سکتی ہے اور ہم ایسے احباب کے ممنون ہوں گے جو اپنے حسابات اور دفتر کی اصلاح میں ممد ہوں گے۔

دفتر بہشتی مقبرہ میں جو اطلاعات حصہ آمد کی وصولیوں کے متعلق آتی ہیں وہ کئی مراحل اور کئی ہاتھوں سے گذر کر آتی ہیں۔ اور آخر میں دفتر بہشتی مقبرہ کے کھاتوں میں ان کا اندراج ہوتا ہے اور ہر جگہ باوجود احتیاط اور پڑتال کے غلطی کا ہو جانا بعید نہیں۔ مگر اس کی صحت اور درستی لازمی ہے اور وہ اسی صورت میں ہو سکتی ہے جو محروف جلی اوپر عرض کی گئی ہے۔ ورنہ بجز پریشانی اور ضیاعِ وقت کے کچھ فائدہ نہیں۔ امید ہے احباب توجہ فرمائیں گے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

## شوریٰ انصار اللہ کے لئے تجاویز

شوریٰ انصار اللہ میں پیش کرنے کے لئے اگر زعماء کرام یا اراکین کوئی تجویز بھجوانا چاہیں۔ تو مقامی مجلس عاملہ کی منظوری حاصل کر کے مرکز کو زیادہ سے زیادہ ۲۰ ستمبر تک اس سے مطلع فرمایا جائے۔ بعد میں موصول ہونے والی تجاویز پر غور نہیں کیا جا سکے گا۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

## ریلوے میں سٹینوٹائپسٹ

تنخواہ ۸۵-۶-۱۱۵-۱۰/۲-۱۷۵-۱۰-۲۲۵ پیسپیشل پے ۲۰/- گرانی و دیگر الاؤنس علاوہ۔ مضامین امتحان داخلہ (۱) پریسی و ڈرافٹنگ (۲) جنرل نالج (۳) سادہ حساب (۴) زبانی گفتگو (۵) شارٹ ہینڈ سپیڈ ۸۰ تا ۱۰۰۔ تفصیلات کے لئے دفتر روزگار یا الیٹ، اے اور سی اے او ڈپٹی ڈائریکٹر ایسٹ بلیو آر کو واپسی ٹکٹوں والا لفافہ ارسال کریں۔

شرائط:۔ عمر ۳۱؍۵۹ کو ۱۵ تا ۲۵۔ میٹرک سیکنڈ ڈویژن۔ درخواستیں معرفت دفتر روزگار مجوزہ فارم قیمتی ایک روپیہ میں ۱۳؍۵۹ تک۔ (سپارک ۳۱؍۷؍۵۹)

(ناظر تعلیم۔ ربوہ)

## بھرتی پاکستان ایرفورس

پروگرام رکروٹنگ افسر برائے انٹرویو امیدواران جی۔ ڈی پائیلٹس۔ شرائط۔ میٹرک سائنس یا سینئر کیمبرج عمر ۳۱؍۸؍۵۹ کو ۱۶ تا ۲۲۔ ۸؍۵۹ شیخو پورہ۔ ۱۱ سیالکوٹ۔ ۱۲ سرگودھا۔ ۱۷ مظفر گڑھ۔ ۱۸ ملتان۔ ۱۹ حافظ آباد۔ ۲۰ شورکوٹ ۲۵؍۵۹ لاہور۔

باقی ایام ۳۱؍۸؍۵۹ تک ماسوائے جمعہ دیگر تفصیلات پی اے ایف رکروٹنگ آفس ۳۸ ایبٹ روڈ لاہور میں انٹرویو۔ (پاکستان ٹائمز ۲؍۸؍۵۹)

(ناظر تعلیم۔ ربوہ)

# بعثت مسیح موعود اور علم و حکمت

از مکرم اخوند فیاض احمد صاحب لاہور

قرآن مجید میں سورہ صف میں اسمہٗ احمد والی پیشگوئی (جس میں بالواسطہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ظہور کی خبر دی گئی ہے) کے بعد دُنیا میں غلبہ اسلام کی جو عظیم الشان پیشگوئی مندرجہ ذیل آیت کے ذریعہ کی گئی ہے اس کے متعلق مفسرین اتفاق رائے سے مانتے چلے آئے ہیں کہ اس میں اسلام کی اس نشاۃ ثانیہ کا ذکر ہے۔ جو امام مہدی یا مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ مقدر ہے۔

هو الذی ارسل رسوله بالهدى ودين الحق ليظهره على الدين كله ولو كره المشركون۔

"یعنی وہ خدا تو ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت کے ساتھ اور سچا دین دیکر بھیجا ہے تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے خواہ مشرک کتنا ہی ناپسند کریں"

یہ امر کہ دین الحق یعنی اسلام دنیا میں تمام دینوں اور فلسفوں پر کیونکر غالب آئے گا۔ بڑی وضاحت کے ساتھ اس سے اگلی سورہ جمعہ میں اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے۔

يسبح لله ما فى السموات وما فى الارض الملك القدوس العزيز الحكيم ٥ هو الذى بعث فى الاميين رسولا منهم يتلوا عليهم ايته ويزكيهم ويعلمهم الكتاب والحكمة۔ وان كانوا من قبل لفى ضلل مبين ٥ واخرين منهم لما يلحقوا بهم۔ وهو العزيز الحكيم ٥ ذالك فضل الله يؤتيه من يشاء ــ والله ذو الفضل العظيم ٥

(ع ۱)

"آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے۔ وہ اللہ کی تسبیح کرتا ہے۔ اس (اللہ) کی جو بادشاہ بھی ہے اور پاک بھی ہے اور سب خوبیوں کا جامع (ہے) اور غالب (اور) حکمت والا ہے۔ وہی خدا ہے جس نے ایک ان پڑھ قوم کی طرف انہی میں سے ایک شخص کو رسول بنا کر بھیجا (جو باوجود ان پڑھ ہونے کے) ان کو خدا کے احکام سناتا ہے اور ان کو پاک کرتا ہے۔ اور ان کو کتاب اور حکمت سکھاتا ہے۔ گو وہ اس سے پہلے بڑی بھول میں تھے۔ اور ان کے سوا ایک دوسری قوم میں بھی وہ اس کو بھیجے گا۔ جو ابھی تک ان سے نہیں ملی اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔ یہ اللہ (تعالیٰ) کا فضل ہے، جس کو چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور اللہ (تعالیٰ) بڑے فضل والا ہے۔"

ان آیات میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے ان متبعین کی خبر دی گئی ہے جن کے ذریعہ دنیا میں ایمان اور اسلام کا دوبارہ تسلط مقدر ہے۔ اور ان آیات سے ظاہر ہے کہ اسلام کا غلبہ دنیا میں آنحضرتؐ اور آپؐ کے نائبین کے ذریعہ

(۱) يتلوا عليهم ايته (۲) يزكيهم (۳) يعلمهم الكتاب (۴) (يعلمهم) الحكمة پر عمل کرنے کے نتیجہ میں ظاہر ہوگا

یہ بات قابل غور ہے کہ سورہ جمعہ میں جہاں اللہ تعالیٰ نے مسیح موعودؑ کی جماعت کا واخرين منهم لما يلحقوا بهم کے الفاظ میں ذکر فرمایا ہے۔ وہاں اپنی صفات العزيز الحكيم کو ساتھ ہی بیان فرمایا ہے اور سورۃ کی ابتدائی آیت میں بھی اپنی صفات الملك القدوس العزيز الحكيم کا ذکر فرمایا ہے یعنی آنحضرتؐ کی بعثت اور دنیا میں اسلام کے ظہور اور آخری زمانہ میں مسیح موعودؑ اور آپ کے خلفاء کی آمد کا اللہ تعالیٰ کی ان صفات سے خاص تعلق ہے اور بالخصوص دورِ مسیح موعودؑ کا اللہ تعالیٰ کی صفات العزيز الحكيم سے گہرا تعلق ہے۔

وہ فرائض جو اللہ تعالیٰ نے اوپر کی آیات میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آنحضرتؐ کے نائبین کے بیان فرمائے ہیں۔ وہ چاروں فرائض اللہ تعالیٰ کی ان چار صفات کے مظہر ہیں جو سورہ جمعہ کی ابتداء میں مذکور ہیں کیونکہ نشانات و معجزات اللہ تعالیٰ کی شان ملکیت کا اظہار کرتے ہیں۔ تزکیہ نفس اللہ تعالیٰ کی صفتِ قدوسیت کا مظہر بناتا ہے۔ الکتاب یعنی وہ تعلیم جو آخری اور جامع اور کامل ہے سوائے عزیز خدا کے اور کوئی نازل نہیں کرسکتا۔ اور علوم حکمت اللہ تعالیٰ کے الحکیم ہونے پر گواہی دیتے ہیں۔

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دور میں اپنی صفات العزیز الحکیم کے ظہور کی طرف اشارہ کیا ہے تو یہ آپ اور آپ کے جانشینوں کے یعلمھم الکتاب والحکمۃ پر عمل کرنے کے نتیجہ میں ہوگا

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے جو چار فرائض اوپر کی آیات میں مذکور ہیں وہ دراصل حضرت ابراہیمؑ کی دعا کا نتیجہ ہیں۔ جو سورہ بقرہ میں موجود ہے۔ مگر وہاں ان فرائض کی ترتیب مختلف ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ سورہ جمعہ میں اللہ تعالیٰ نے جو ان کاموں کی ترتیب قائم فرمائی ہے۔ وہ کسی خاص حکمت پر مبنی ہے۔ یہ تو یہ وہی کام جن کی دعا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مانگی تھی اور جو سورہ بقرہ میں مندرجہ ذیل آیت میں بیان ہوئے ہیں۔

ربنا وابعث فيهم رسولا منهم يتلوا عليهم ايتك ويعلمهم الكتاب والحكمة ويزكيهم۔ انك انت العزيز الحكيم ٥ (ع ۱۵)

لیکن اللہ تعالیٰ نے چونکہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا کی قبولیت کے دور کو ایک لمبے زمانے پر متمل فرمانا تھا اور وہ دور اسلام کے دو خاص دوروں پر مشتمل ہونا تھا۔ جس میں دوسرے دور کی بالواسطہ طور پر سورہ صف میں دور واضح اور بلاواسطہ طور پر اگلی سورہ جمعہ میں پیشگوئی ہے اس لئے سورہ جمعہ میں ان کاموں کو ایک نئی پرحکمت ترتیب سے بیان فرمایا۔ جو آنحضرت اور آپؐ کے نائبین سے عمل میں آئیں گے۔ اور جن کے نتیجہ میں دنیا میں اسلام غالب آئے گا۔ اور لوگ سچی اور کامل ہدایت کو پالیں گے۔

یہ معلوم ہو جانے کے بعد کہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا دور اللہ تعالیٰ کی صفات العزیز الحکیم کے خاص ظہور کا دور ہوگا۔ اور اللہ کے منشاء اور ارشاد کے ماتحت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خاص جانشین کتاب و حکمت کی تعلیم پر مقرر ہونگے اگر سورہ صف کی پیشگوئی لیظھرہ علی الدین کلہ کو مدنظر رکھا جائے کہ آخری دور میں اسلام دوسرے تمام دینوں اور فلسفوں پر غالب آجائے گا۔ تو یہ سمجھ لینا بہت آسان ہے کہ دراصل اوپر کی آیات میں یہ پیشگوئی موجود ہے کہ مسیح موعودؑ کے زمانہ میں علوم و فنون کو بہت ترقی حاصل ہوگی اور مادیت دنیا پر چھا جائے گی۔ لیکن مسیح موعودؑ اور آپ کے خلفاء اور جانشین ایسے طریق پر قرآن مجید کی تعلیم کو دنیا میں پیش کریں گے اور اس کی حکمتوں کو لوگوں پر آشکار کریں گے کہ مادیت کا جادو ٹوٹ جائے گا اور دنیا ایک بار پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی لائی ہوئی کامل تعلیم یعنی قرآن مجید کی افضلیت اور برتری کو تسلیم کرے گی اور ان کی حکومت کا جوا بدل و جان اپنی گردن پر اٹھا لے گی۔

یہ امر کہ اوپر کی آیات میں یہ پیشگوئی مخفی ہے کہ آخری زمانہ میں ایسے رنگ میں فنون کی ترقی ہوگی کہ نادان لوگ اسلام اور سچائی سے برگشتہ ہونے لگیں گے۔ قرآن مجید کی دوسری آیات سے بھی ثابت ہے۔ اور دورِ حاضر اس کا زندہ گواہ ہے

سورہ کہف میں اللہ تعالیٰ نے ان قوموں کا ذکر فرمایا ہے۔ جو مادی طور پر بہت ترقی یافتہ اور طاقت ور ہوں گی، لیکن ساتھ ہی وہ اسلام اور سچائی کی مخالف ہوں گی۔ وہ قومیں ــ یاجوج اور ماجوج ــ اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے دور میں ظاہر ہوں گی۔ اور ان کے عقائد و نظریات پر فتح حاصل کرنے کے بعد اسلام کو دنیا میں آخری غلبہ حاصل ہونا مقدر ہے۔ ان اقوام کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

قل هل ننبئكم بالاخسرين اعمالا ٥ الذين ضل سعيهم فى الحيوة الدنيا وهم يحسبون انهم يحسنون صنعا ٥ اولئك الذين كفروا بايات ربهم ولقائه فحبطت اعمالهم فلا نقيم لهم يوم القيامة وزنا ٥ (سورہ کہف ع ۱۲)

"(اے رسولؐ!) تو (انہیں) کہہ (کہ) کیا ہم تمہیں ان لوگوں سے آگاہ کریں۔ جو اعمال کے لحاظ سے سب سے زیادہ گھاٹا پانے والے ہیں (یہ وہ لوگ ہیں) جنکی (تمام تر) کوشش اس ورلی زندگی میں غائب ہو گئی ہے اور (اسکے ساتھ) وہ (یہ بھی) سمجھتے ہیں کہ وہ اچھا کام کر رہے (یعنی علوم فنون اور صنعت میں ترقی کر رہے ہیں) یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کے نشانوں کا اور اس سے ملنے کا انکار کر دیا ہے۔ اس لئے ان کے (تمام) اعمال گر کر (اسی دنیا میں) رہ گئے ہیں۔ چنانچہ قیامت کے دن ہم انہیں وقعت نہیں دیں گے۔"

(باقی)

---

## زکوٰۃ کی ادائیگی

## اموال کو بڑھاتی

## اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

# تقرر عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران تا ۳۰ راپریل ۱۹۶۲ء منظور کئے جاتے ہیں احباب نوٹ فرمالیں۔

(ناظر اعلیٰ)

## بیگم کوٹ ضلع شیخوپورہ

م مولوی نظام الدین صاحب — پریذیڈنٹ
ری رحمت علی صاحب — سیکرٹری مال

## چلوکی ضلع گوجرانوالہ

ں جھنڈے خانصاحب — پریذیڈنٹ
ں نشیر احمد صاحب — سیکرٹری مال

## ...نیالہ اسٹیٹ ضلع منٹگمری

...عبدالعزیز صاحب — پریذیڈنٹ
...شیخ محمد صاحب — سیکرٹری مال

## ...ک $\frac{107}{R.B}$ ضلع لائلپور

...دری کمال الدین صاحب — پریذیڈنٹ
...ری عبدالغفور صاحب — سیکرٹری مال
...دری اللہ دتہ صاحب — امین

## مونڈ ڈپو ضلع گجرات

...ان احمد خانصاحب — پریذیڈنٹ
...ی عبدالرحمٰن صاحب — سیکرٹری مال
...ری عبدالرحمٰن صاحب — سیکرٹری اصلاح وارشاد

## ...ک $\frac{97}{شمالی}$ ضلع سرگودھا

...دری غلام رسول صاحب — پریذیڈنٹ
...دری نصراللہ خانصاحب — سیکرٹری مال

## ...ک $\frac{246}{G.B}$ گھسیٹ کالو ضلع لائلپور

...ید محمد صاحب — پریذیڈنٹ
...ان احمد صاحب — سیکرٹری مال

## ...رتھانوالہ ضلع سیالکوٹ

...ری غلام نبی صاحب — پریذیڈنٹ
...ری اللہ دتا صاحب منیر — سیکرٹری مال

## ...وروال ضلع سیالکوٹ

...ی محمد منیر صاحب — پریذیڈنٹ
...ی خورشید احمد صاحب — سیکرٹری مال
...ری محمد غنی صاحب — سیکرٹری تعلیم

## ...ک $\frac{86-87}{شمالی}$ ضلع سرگودھا

...دری فیض احمد صاحب — پریذیڈنٹ
...دری مبارک احمد صاحب — سیکرٹری مال

## خیرپور (سندھ)

...ری محمد حیات صاحب — پریذیڈنٹ

چوہدری عبدالعزیز صاحب — سیکرٹری مال

## چک $\frac{30}{ج ب}$ فین پور ضلع لائلپور

نور احمد صاحب — پریذیڈنٹ
مولوی سردار احمد صاحب — سیکرٹری مال

## چک $\frac{2}{T.D.A}$ ضلع سرگودھا

چوہدری عبدالسلام خانصاحب — سیکرٹری زراعت
چوہدری عبدالحمید خانصاحب — سیکرٹری وصایا

## تہال ضلع گجرات

چوہدری عبدالکریم صاحب — سیکرٹری امور عامہ
میاں لعل دین صاحب — سیکرٹری اصلاح وارشاد
رشید احمد صاحب — آڈیٹر

## کوٹھیوالہ ضلع ملتان

چوہدری عمر الدین صاحب — پریذیڈنٹ
چوہدری نذیر احمد صاحب — سیکرٹری مال
چوہدری نذیر احمد صاحب — امام الصلوٰۃ
چوہدری دلدار احمد صاحب — سیکرٹری اصلاح وارشاد

## مٹھیال ضلع گجرات

بابا برکت علی صاحب — پریذیڈنٹ
چوہدری محمود احمد صاحب — سیکرٹری مال

## ڈاور ضلع جھنگ

مولوی عبدالرحیم صاحب — پریذیڈنٹ
مولوی عبدالرحیم صاحب — سیکرٹری اصلاح وارشاد
چوہدری فتح محمد صاحب — سیکرٹری مال
چوہدری فتح محمد صاحب — سیکرٹری امور عامہ
چوہدری محمد شفیع صاحب — سیکرٹری زراعت
عبدالسلام صاحب — امین
عطا الٰہی صاحب — سیکرٹری ضیافت

## چک $\frac{277}{R.B}$ ضلع لائلپور

صوفی محمد اسماعیل صاحب — پریذیڈنٹ
چوہدری فضل محمد صاحب — سیکرٹری مال
میاں کریم بخش صاحب — امام الصلوٰۃ

## چک $\frac{63}{گ ب}$ مشرقی ضلع لائلپور

ملک محمد صادق خانصاحب — پریذیڈنٹ
ملک محمد صادق خانصاحب — امام الصلوٰۃ
ملک محمد صادق خانصاحب — امین
خان محمد زمان خانصاحب — سیکرٹری مال
مولوی بدرالدین صاحب — سیکرٹری اصلاح وارشاد

## چک $\frac{230}{ج ب}$ شیرکا ضلع لائلپور

رائے نور محمد صاحب — پریذیڈنٹ
رائے ولی محمد صاحب — سیکرٹری مال
رائے بشیر محمد صاحب — سیکرٹری امور عامہ
بشیر احمد صاحب — سیکرٹری اصلاح وارشاد
رائے محمد الیاس صاحب — سیکرٹری تعلیم
میاں احمد علی صاحب — امام الصلوٰۃ
رائے غلام محمد صاحب — سیکرٹری زراعت

## بھکو بھٹی ضلع سیالکوٹ

چوہدری محمد اکبر صاحب — پریذیڈنٹ
چوہدری محمد شفیع صاحب — سیکرٹری مال
حاجی برکت اللہ صاحب — امام الصلوٰۃ
چوہدری نور احمد صاحب — سیکرٹری اصلاح وارشاد
چوہدری نور احمد صاحب — سیکرٹری تعلیم
چوہدری نورالدین صاحب — سیکرٹری زراعت

## چوکنانوالی ضلع گجرات

چوہدری احمد دین صاحب — پریذیڈنٹ
چوہدری احمد دین صاحب — آڈیٹر
چوہدری احمد دین صاحب — سیکرٹری ضیافت
ملک محمد اسلم صاحب — سیکرٹری مال
منشی نذیر احمد صاحب — سیکرٹری اصلاح وارشاد
منشی نذیر احمد صاحب — سیکرٹری تعلیم

## بھن ضلع سرگودھا

ڈاکٹر عبدالمنان صاحب — پریذیڈنٹ
ڈاکٹر عبدالمنان صاحب — سیکرٹری مال

## بھاٹ گاؤں ضلع دیناج پور (مشرقی پاکستان)

فضل الرحمٰن صاحب — پریذیڈنٹ
محمد غازی الرحمٰن صاحب — سیکرٹری مال
عبدالحفیظ صاحب — سیکرٹری امور عامہ
نورالدین صاحب — سیکرٹری اصلاح وارشاد
آفتاب الدین صاحب — سیکرٹری تعلیم
محمد غازی الدین صاحب — سیکرٹری وصایا
مصلح الدین صاحب — وائس پریذیڈنٹ

## خالیدہ (مشرقی پاکستان)

فضل الرحمٰن صاحب — پریذیڈنٹ
سلطان احمد صاحب — سیکرٹری مال
شریف احمد صاحب — جنرل سیکرٹری

## کانورہ بشیر آباد (مشرقی پاکستان)

محمد ممتاز حسین صاحب — پریذیڈنٹ
عزیز الدین صاحب — سیکرٹری مال
محمد خدا بخش صاحب — وائس پریذیڈنٹ

## سرائے عالمگیر ضلع گجرات

چوہدری ذوالفقار علی صاحب — پریذیڈنٹ
مرزا عبدالحق صاحب — سیکرٹری مال
چوہدری ناصر احمد صاحب — سیکرٹری اصلاح وارشاد
چوہدری ناصر احمد صاحب — آڈیٹر

## شیروکے ضلع شیخوپورہ

ملک مشتاق علی صاحب — پریذیڈنٹ
ملک مشتاق علی صاحب — امین
ملک عبدالمجید صاحب — سیکرٹری مال

## چک $\frac{152}{ج}$ شمالی گجرات

ملک نور محمد صاحب — پریذیڈنٹ
مولوی محمد عبداللہ صاحب — سیکرٹری مال
ملک نور محمد صاحب — سیکرٹری امور عامہ
حافظ محمد یوسف صاحب — سیکرٹری اصلاح وارشاد
حافظ محمد یوسف صاحب — امام الصلوٰۃ

---

# مجالس انصار اللہ کیلئے ضروری اعلان

## پارہ دوم نصف ثانی کا امتحان ۲۴ ستمبر کو ہوگا

مجالس انصار اللہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ پارہ دوم نصف ثانی کا امتحان ۲۴ ستمبر کو ہوگا۔ اس کے لئے ابھی سے احباب تیاری شروع فرما دیں۔

محترم صدر صاحب انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے ہدایت ہے کہ کم از کم نصف ممبران کی شمولیت ہر مجلس سے ضروری ہے۔ مجالس نوٹ فرمالیں۔

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ)

---

# اعلان دارالقضاء

مکرمی منشی عنایت الٰہی صاحب پریذیڈنٹ سیکرٹری ملک عمر علی صاحب ملتان نے درخواست دی ہے کہ مبلغ ۱۳۲ روپے عبدالصمد صاحب ولد چوہدری عبدالحی خانصاحب مرحوم ریٹائرڈ ڈپٹی پوسٹ ماسٹر ساکن ہڑپہ ضلع منٹگمری سے واجب الوصول ہیں دلائے جائیں۔ چونکہ عبدالصمد صاحب موصوف سے معمولی طریق سے جواب نہیں لیا جا سکا۔ اس لئے بذریعہ اعلان ان کو اطلاع دی جاتی ہے کہ دس دن تک اس کا جواب اور اپنا مکمل پتہ بھیج دیں اور بتاریخ $\frac{9}{59}$ ۹ بوقت ۹ بجے صبح دفتر قضاء ربوہ میں پیروی کے لئے پہنچ جائیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

# وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں۔ تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو مزید تفصیل کے ساتھ مطلع فرما دیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

**نمبر ۱۵۴۱۵:-** میں محمد اسحاق ولد محمد عمر صاحب قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کنٹ ضلع راولپنڈی صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵ جون ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت جائداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ میری آمد ماہوار اس وقت بذریعہ ملازمت مبلغ -/۱۶۲ روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میرا متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ فقط المرقوم

جلال الدین قمر وائس پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ واہ کنٹ۔

العبد:- محمد اسحاق ولد محمد عمر صاحب مرحوم 19E/116 واہ کنٹ ضلع راولپنڈی

گواہ شد:- مراد بخش ولد عبد اللہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ واہ کنٹ

گواہ شد:- سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا دفتر وصیت 15/6/59

**نمبر ۱۵۴۱۶:-** میں حلیمہ لطیف زوجہ ملک محمد صدیق قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کنٹ ضلع راولپنڈی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۶/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ ۱۔ حق مہر مبلغ پندرہ سو روپیہ جو کہ بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ ۲۔ زیور طلائی تقریباً ۲½ تولہ قیمت تقریباً -/۵۰۰ روپے ۳۔ ایک عدد سنگر سیونگ مشین قیمت -/۲۰۰ روپے کل میزان بمع حق مہر -/۲۲۰۰ روپیہ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو گی۔ اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ فقط المرقوم ملک محمد صدیق خاوند موصیہ - ۱۴/۶/۵۹

الامۃ:- حلیمہ لطیف زوجہ ملک محمد صدیق سکرٹری مال لجنہ اماء اللہ واہ کنٹ

گواہ شد:- چوہدری جلال الدین قمر ولد چوہدری رحمت علی وائس پریذیڈنٹ واہ چھاؤنی 14/6/59

گواہ شد:- سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔ دفتر وصیت۔

**نمبر ۱۵۴۱۷:-** میں مبارکہ بیگم شاہدہ زوجہ محمد اقبال صاحب قوم شیخ قانونگو پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی واہ کنٹ ضلع راولپنڈی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵ جون ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر مبلغ -/۱۵۰۰ روپے بذمہ خاوند ہے۔ ۲۔ زیور طلائی وزن ۱۰ تولہ قیمت کل -/۱۲۰۰ - ۳۔ سلائی مشین قیمتی مبلغ -/۱۵۰ کل میزان مبلغ -/۲۸۵۰ روپے ہیں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہو گی۔ اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ فقط المرقوم جلال الدین قمر وائس پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ واہ کنٹ

الامۃ:- مبارکہ بیگم شاہدہ زوجہ محمد اقبال صاحب فوٹوگرافر 19E/116 واہ کنٹ ۱۵/۶/۵۹

گواہ شد:- محمد اقبال قریشی ولد بابو محمد عمر صاحب مرحوم خاوند موصیہ سپرنٹنڈنٹ (بی) 19E/116 واہ کنٹ ۱۵ جون ۵۹ء

گواہ شد:- مراد بخش ولد عبد اللہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ واہ کنٹ 15/6/59

**نمبر ۱۵۴۱۸:-** میں امۃ الرشید بیگم زوجہ محمد اسحٰق صاحب قریشی۔ قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن واہ کنٹ ضلع راولپنڈی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶ جون ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے حق مہر مبلغ -/۲۰۰۰ روپے جو کہ بذمہ خاوند ہے۔ زیور طلائی وزنی ۲۰ تولہ مالیتی -/۲۴۰۰ - کل میزان -/۴۴۰۰ روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ فقط المرقوم

الامۃ امۃ الرشید بیگم زوجہ محمد اسحٰق صاحب واہ کنٹ

گواہ شد۔ محمد اسحٰق خاوند موصیہ ولد محمد عمر صاحب مرحوم واہ کنٹ۔

گواہ شد مراد بخش ولد عبد اللہ پریذیڈنٹ

**نمبر ۱۵۴۱۹:-** میں منور بی بی زوجہ عبد الرحیم صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری۔ عمر ۴۸ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۰ء ساکن لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۶/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد زیورات کوئی نہیں۔ حق مہر بذمہ خاوند مبلغ تین صد روپیہ ہے۔ جس کا ۱/۱۰ حصہ نقد ادا کر دیا ہے۔ اگر اس کے علاوہ کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز ربوہ کو کر دی جائے گی۔ مندرجہ جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے کے بعد جو میرا متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہو گی۔

الامۃ منور بی بی زوجہ عبد الرحیم قوم سید کوچہ پیڑ نگاں بھاٹی گیٹ لاہور

گواہ شد محمد عبد الرحیم انسپکٹر وصایا ربوہ ولد چوہدری کرم الدین صاحب حال محلہ بھاٹی گیٹ لاہور

گواہ شد عبد الرحیم ولد احمد دین خاوند موصیہ کوچہ پیڑ نگاں بھاٹی گیٹ ۲۹۔ میلا رام روڈ لاہور

**نمبر ۱۵۴۲۰:-** میں غلام فاطمہ زوجہ میاں جان محمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری۔ عمر ۶۷ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۸ء ساکن باغبانپورہ لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۶/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری منقولہ و غیر منقولہ جائیداد حق مہر بذمہ خاوند مبلغ یکصد روپیہ اور زیور طلائی بالیاں نصف تولہ قیمت -/۶۰ روپے کل جائیداد -/۱۶۰ روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے علاوہ کوئی اور جائیداد زندگی میں پیدا کروں تو اس کی اطلاع دفتر وصیت کو دی جائے گی اگر میرے مرنے کے بعد کوئی اور متروکہ ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہو گی۔ ربنا تقبل منا۔

الامۃ۔ نشان انگوٹھا غلام فاطمہ زوجہ میاں جان محمد باغبانپورہ لاہور۔

گواہ شد۔ دین محمد ایم اے ولد میاں جان محمد بقلم خود۔ پسر موصیہ باغبانپورہ لاہور۔

گواہ شد: نشان انگوٹھا میاں جان محمد خاوند موصیہ باغبانپورہ۔ لاہور۔

**نمبر ۱۵۴۰۵:-** میں نور احمد ولد چوہدری مہر الدین قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر تقریباً چالیس سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن بوبک ڈاکخانہ ظفروال ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جون ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت ماہوار آمد -/۲۲۱ روپے بمعہ مہنگائی الاؤنس ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور جو کوئی اس کے بعد پیدا کروں اور ثابت ہو تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ فقط المرقوم نور احمد ولد چوہدری مہر الدین مرحوم ساکن بوبک ڈاکخانہ ظفروال ضلع سیالکوٹ

العبد نور احمد ولد چوہدری مہر الدین مرحوم۔

گواہ شد۔ مبارک احمد ارشاد

گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

## حکومت سائنسدانوں کو معاشرے میں اُن کا جائز مقام دلائیگی

### سائنس کمیشن میں صدر جنرل محمدؐ ایوب کی افتتاحی تقریر

کراچی ۵ راگست۔ صدر جنرل محمد ایوب خان نے اس ضرورت پر دوبارہ زور دیا ہے کہ ملک کے مسائل کو حل کرنے کے لئے سائنس اور سائنسی علوم سے وسیع پیمانے پر استفادہ کیا جائے۔ انہوں نے یہ اعلان بھی کیا کہ ان کی حکومت پاکستان میں سائنسدانوں کا مقام بلند کرنے کا تہیہ کر چکی ہے۔

صدر نے کل سائنسی کمیشن کے پہلے اجلاس کا افتتاح کیا۔ یہ کمیشن تین ہفتے قبل وزیر صنعت مسٹر ابوالقاسم خاں کی صدارت میں قائم کیا گیا تھا۔ اور اس کے سپرد یہ کام کیا گیا ہے کہ ملک کے مختلف حصوں میں بکھری ہوئی شکل میں سائنسی تحقیقات کا جو کام کیا جاتا ہے اس میں ہم آہنگی پیدا کرے اور سائنسی تحقیقات کے مختلف اداروں کو ضروری سہولتیں باہم پہنچائے۔

جنرل ایوب خاں نے کہا کہ سائنس نے قریب قریب ایک عقیدے کی شکل اختیار کر لی ہے جس کی بنیاد پر دورِ حاضر کے معاشرے تعمیر کئے جا رہے ہیں اور پاکستان بھی جس قدر جلد اس کے ہمہ گیر اثرات کی اہمیت محسوس کرنے لگا، اس کے لئے اتنا ہی مفید ہوگا۔ آپ نے کہا کہ زندگی کے متعلق شاعرانہ اور جذباتی زاویۂ نظر اختیار کرنے کا زمانہ گزر گیا۔ اب ایک بالکل مختلف انداز کا معاشرہ معرضِ وجود میں آ رہا ہے جس میں ایک نیا ثقافتی نظم و ضبط جاری و ساری ہوگا۔ یہ نظم و ضبط منطقی اور سائنسی استدلال پر مبنی سائنس اور عقلی افکار کی پیداوار ہوگا۔ ہمارے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ ہم اپنی اقدار کو جو ہمیں بے انتہا عزیز ہیں سائنس کے ساتھ اس طرح سمو دیں کہ وہ ایک اچھوتا نظام بن جائے جو ہمارے مزاج اور روایات سے ہم آہنگ ہو۔

صدر نے کہا "میری حکومت تہیہ کر چکی ہے کہ وہ ان نوجوانوں کے روشن مستقبل کی ضامن بنے جو سائنسی علوم کی تحصیل اور تحقیقات میں مصروف ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ کمیشن اس کے لئے موزوں ترین ذرائع تجویز کرے۔

کمیشن کے اجلاس میں جو لوگ شریک ہوئے ان میں وزیر صنعت مسٹر ابوالقاسم خاں، میاں نصیر احمد، سیکرٹری وزارت صنعت مسٹر ایس ایم شریف سیکرٹری وزارت تعلیم۔ کرنل ضیاء الرحمٰن، کنٹرولر آف انسپکشن اینڈ ٹیکنیکل ڈویلپمنٹ جنرل ہیڈ کوارٹر۔ ڈاکٹر ایس صدیقی ڈائرکٹر سائنسی و صنعتی تحقیقاتی کونسل۔ ڈاکٹر عبدالسلام، پروفیسر اطلاقی ریاضی امپیریل کالج آف سائنس لندن۔ ڈاکٹر رضی الدین صدیقی وائس چانسلر سندھ یونیورسٹی۔ چوہدری محمد افضل زرعی ترقیاتی کمشنر۔ ڈاکٹر ایم۔ او۔ غنی زرعی کمشنر

---

مشرقی پاکستان۔ ڈاکٹر ایس ہدایت اللہ سابق سابق زرعی رابطہ افسر حکومت پاکستان متعینہ ڈھاکہ۔ ڈاکٹر قدرت خدا ڈائرکٹر مشرقی تحقیقاتی لیبارٹری اور ڈاکٹر اے۔ کے۔ ایم۔ واحد ڈائرکٹر جنرل ہیلتھ سروسز مشرقی پاکستان۔

### جرمنی سے چودہ ہزار ٹن کوئلہ

کراچی ۶ راگست۔ حکومت پاکستان نے ملک کی کوئلے کی کمی دور کرنے کے لئے مغربی جرمنی سے چودہ ہزار ٹن پتھر کا کوئلہ درآمد کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ توقع ہے کہ پتھر کے کوئلے کا پہلا جہاز اگست کے دوسرے پندرھواڑے میں کراچی پہنچ جائے گا۔ کیماڑی میں اس کوئلے کا نرخ ڈیڑھ سو روپیہ فی ٹن مقرر کیا گیا ہے۔ شرط یہ ہوگی کہ کوئلہ براہِ راست جہاز سے لیا جائے۔

### ولادت

برادرم چوہدری فتح محمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دوسرا بچہ عطا فرمایا ہے۔ نومولود چوہدری رسول بخش صاحب امیر جماعت احمدیہ کا پوتا اور چوہدری غلام غوث صاحب نمبردار نور پور (ملتان) کا نواسہ ہے۔ صحابہ کرام و بزرگانِ سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عطا فرماوے اور خادمِ دین، نیک اور صالح بناوے۔ آمین

(محمد انور قائد خدام الاحمدیہ چک ۶/۱۱ ضلع منٹگمری)

### تلاش گمشدہ

میرا بھائی برکت اللہ ولد رحمت اللہ عمر ۱۳ سال۔ قد ۴ فٹ۔ خواندہ۔ رنگ گندمی۔ موٹی آنکھیں۔ عرصہ تقریباً دو ماہ سے لاپتہ ہے۔ اُسے موٹروں کا کام سیکھنے کا از حد شوق تھا۔ اگر کسی بھائی کو اس کا پتہ چلے تو مہربانی فرما کر عاجز راقم کو اطلاع دیں اور عنداللہ ماجور ہوں۔

عنایت اللہ
کارکن دفتر نظارت تعلیم

---

## مجلس خدام الاحمدیہ محلہ دار الصدر ربوہ کا تربیتی اجلاس (بقیہ صفحہ اوّل)

نفس کا ہی ہم پر حق نہیں ہے۔ بلکہ باقی دنیا کا بھی ہم پر ایک حق ہے۔ اور جب تک ہم اس حق کو اس کے جملہ مقتضیات کے ساتھ ادا نہیں کرینگے۔ اس وقت تک ہم اپنے فرض سے سبکدوش نہیں ہو سکتے اس امر کے ثبوت میں کہ کس طرح دنیا رہنمائی کے لئے ہماری طرف دیکھ رہی ہے آپ نے امریکہ کی ایک مخلص نومسلمہ کا خط پڑھ کر سنایا۔ جو اسی روز آپ کو موصول ہوا تھا۔ اور جس میں اس نے آپ کو اس امر سے مطلع کیا تھا کہ اس نے کچھ عرصہ بعد ربوہ آ کر علم دین سیکھنے اور اسلامی تعلیم اور اسلامی ثقافت کا عملی نمونہ دیکھ کر اسے صحیح معنوں میں اپنانے اور اس طرح دنیا میں ایک کامیاب زندگی گزارنے کا فیصلہ کیا ہے۔ آپ نے بتایا کہ اس خاتون نے آج سے سات سال قبل نہایت مخالف حالات میں اسلام قبول کیا تھا۔ اور آج اس وقت سے مضبوط ایمان کے ساتھ اس پر قائم ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اخلاص و عقیدت میں ترقی کر رہی ہے۔ آپ نے فرمایا ان حالات میں ہماری ذمہ داری اور بھی زیادہ بڑھ جاتی ہے کہ ہم جنہیں مرکز میں رہنے کی وجہ سے اکتساب علم اور اکتساب روحانیت کے نادر مواقع میسر ہیں۔ زیادہ سے زیادہ علم دین حاصل کریں اور پھر دنیا کے سامنے اسلامی تعلیم کا ایسا کامل نمونہ پیش کریں کہ جو دنیا کو راہِ راست پر لانے اور ان کی زندگیوں کو سنوارنے کا موجب بنے۔

آخر میں مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے قائمقام قائد مکرم ملک محمد اشرف صاحب نے فاضل مقررین اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ جس کے بعد اجتماعی دعا پر یہ بابرکت جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

---